9

میوزیم کی سیر

4331CH09

اسکول میں آج بچے بہت خوش تھے۔ کچھ بچے تو اتنے خوش تھے کہ وہ کھانے کے وقفے میں بات بھی کر رہے تھے اور ان کی باتیں صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔ آج اسکول میں شور بھی کم تھا جس کی وجہ سے ارشد اور مریم کی باتیں بالکل صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔

ارشد: میم کہہ رہی تھیں کہ ہم لوگ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام میموریل گھومنے جائیں گے۔

مریم: (حیرت سے) یہ کون تھے؟

© NCERT not to be republished

ارشد: جب ہم کل میموریل جائیں گے تو میم سے پوچھیں گے کہ یہ کون تھے۔

سارے بچے دوسرے دن تیار ہو کر وقت پر اسکول پہنچ گئے اور بہت خوش تھے۔ وہ گھر سے اپنی پسند کے کھانے بھی ساتھ لائے تھے۔ تبھی بس آگئی اور میم نے ان کو بس میں بٹھادیا۔ کچھ ہی دیر میں بچے اے پی جے عبد الکلام میموریل پہنچ گئے۔ بچے بس سے اترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔ داخل ہوتے ہی انھیں ایک کشتی دکھائی دی۔

مریم: میم! یہاں کشتی کیوں رکھی ہے، جبکہ رات میں میری والدہ نے اے پی جے عبد الکلام کے بارے میں بتایا کہ وہ بہت بڑے سائنس داں تھے اور ان کو لوگ میزائل مین بھی کہتے تھے۔

میم: آپ کی والدہ نے بالکل صحیح بتایا، وہ ایک بہت بڑے سائنس داں تھے۔ کشتی جو یہاں رکھی ہوئی ہے یہ ان کے والد محترم زین العابدین کی ہے جسے وہ مچھلی پکڑنے والوں کو کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اسی نسبت سے یہ یہاں رکھی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام کا بچپن یہیں گزرا۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی پیدائش 15 اکتوبر 1931 کو تمل ناڈو کے ضلع رامیشورم کے ایک چھوٹے سے گاؤں دھُنش کوڈی میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے دوران اے پی جے عبدالکلام اپنے محلّے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔

بچے کچھ آگے بڑھے تو انھوں نے مختلف قسم کے میزائل دیکھے۔

راہل: میم! انھوں نے سائنس میں کیسے دل چسپی لینی شروع کی؟

میم: ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اپنی ابتدائی تعلیم کے بعد جب مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے خلائی سائنس میں گریجویشن کررہے تھے، اُس وقت اُن کی دل چسپی بڑھی۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) میں کام کرتے ہوئے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے سیٹلائٹ لانچ وہیکل (SLV-3) کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بھارت کی خلائی کوششوں میں اہم حیثیت رکھتا ہے۔ بچّو! ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام یہیں نہیں رکے بلکہ انھوں نے 1974 میں بھارت کے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کیا، جس کی وجہ سے انھیں

© NCERT not to be republished

پوری دنیا میں شہرت ملی۔ ان کے اسی شوق، محنت اور لگن کی وجہ سے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارت نے خود مختاری حاصل کی۔ اگنی، پرتھوی، آکاش، ناگ اور ترِشول جیسے میزائل ڈاکٹر کلام صاحب ہی کی قیادت میں

بنائے گئے۔ بچے اور آگے بڑھے تو انھوں نے سِتار دیکھا۔

آمنہ: میم یہ سِتار یہاں کیوں رکھا ہے؟

میم: اے پی جے عبدالکلام کو موسیقی سے بہت لگاؤ تھا۔ انھیں سِتار بجانا بہت پسند تھا۔ بچے بہت خوش تھے۔ آخر میں آصف نے میم سے پوچھا۔

آصف: میم! میں نے سنا ہے کہ وہ ہمارے صدرِ جمہوریہ بھی تھے۔

میم: جی ہاں! آپ نے صحیح سنا ہے۔ وہ 26 جولائی 2002 سے 24 جولائی 2007 تک ہندوستان کے صدر جمہوریہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچّوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔ وہ بچّوں سے

© NCERT not to be republished

ملتے، ان سے سوالات کرتے اور تاکید بھی کرتے کہ علم حاصل کرنے کے لیے سوالات کرنا ضروری ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بچوں کو سوال کرنے

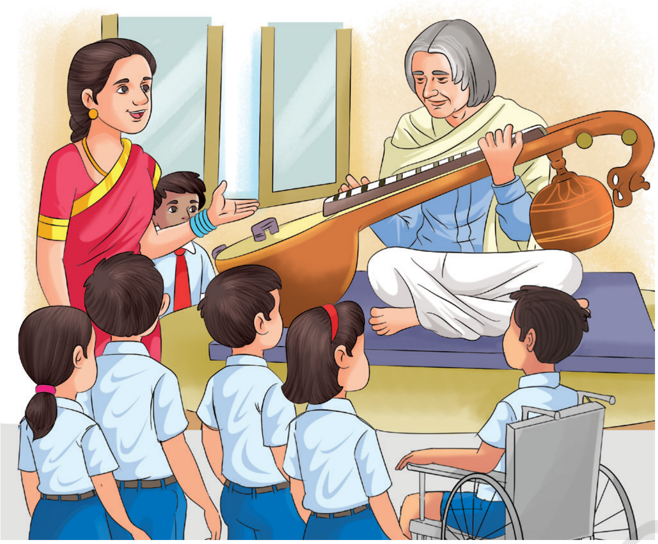

دیں۔ ہر بچہ بہت سارے خواب لے کر پیدا ہوتا ہے۔ انھوں نے اسکول کے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ کتابوں اور عظیم انسانوں کو اپنا دوست بنائیں۔ وہ یہ بھی کہتے تھے کہ زندگی کا بنیادی مقصد خوش رہنا ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا قول ہے کہ ہر چھوٹی مسکراہٹ کسی کے دل کو چھو سکتی ہے۔ بچّہ اپنی صلاحیت کو پروان چڑھا کر ملک کی ترقّی میں حصّہ لیتا ہے۔ خود بھی خوش ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی خوشی دیتا ہے۔

آج کا دن بچوں کی زندگی کا اہم دن تھا۔ میوزیم گھومنے کے بعد بچے خوش خوش اپنے گھر واپس آ گئے۔

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

وقفہ	مُہلت
قول	بات
کشتی	ناؤ
سائنس داں	سائنس کا علم جاننے والا
نسبت	تعلق
ابتدائی	شروعاتی
شہرت	نام وری، چرچہ
خود مختاری	آزادی
قیادت	رہبری، رہنمائی
صدرِ جمہوریہ	کسی جمہوری ریاست کا سربراہ
تاکید	زور دینا
قول	بات

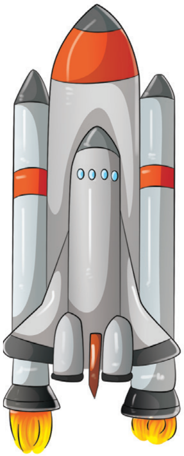

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتایئے

1. ارشد اور مریم آپس میں کیا بات کر رہے تھے؟

....

2. میموریل میں کشتی کے بارے میں میم نے کیا بتایا؟

....

3. ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے کن چیزوں پر تجربے کیے؟

....

4. ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچوں کو کیا تاکید کرتے تھے؟

....

5. ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے نزدیک زندگی کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

....

6. آپ کس طرح خوش رہتے ہیں اور کس طرح دوسروں کو خوشی فراہم کرسکتے ہیں؟

....

© NCERT not to be republished

ان جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمل کیجیے

1. اسکول میں آج بچے .... تھے۔ (پریشان/خوش)
2. آج .... بھی بہت کم تھا۔ (شور/خاموشی)
3. میم نے انھیں .... میں بٹھادیا۔ (کار/بس)
4. ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ایک بہت بڑے .... تھے۔ (سائنس داں/تاریخ داں)
5. ان کو لوگ .... بھی کہتے تھے۔ (میزائل مین/مکینک)

ہر لفظ کے سامنے تین لفظ دیے ہوئے ہیں، ان میں سے اس لفظ کے متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے

پسند :	اچھا	برا	ناپسند	....
رات :	سورج	دن	صبح	....
پیدائش :	موت	مرض	صحت	....
چھوٹا :	لمبا	بڑا	موٹا	....
گاؤں :	گھر	جھونپڑی	شہر	....

© NCERT not to be republished

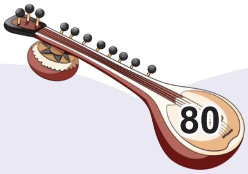

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- بچے کھانے کے وقفے میں بات کر رہے تھے۔
- بچے بس سے اُترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔
- ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔

ان جملوں میں '**کر رہے تھے، اُترے، داخل ہوئے، کرتے تھے**' یہ ایسے لفظ ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'فعل' کہتے ہیں۔ آپ نیچے کے جملوں کو بریکٹ میں دیے گئے فعل کے مطابق مکمل کر کے لکھیے

میم نے بچوں سے .... (کہنا)

سبھی بچے اپنے ساتھ اپنی پسند کے .... (لانا)

کل آپ نے میوزیم میں کیا .... (دیکھنا)

میوزیم کی سیر سے آپ نے کیا .... (سیکھنا)

میزائل ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی قیادت میں .... (بنانا)

وہ لفظ جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، اسے فعل کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

1. اے پی جے عبدالکلام ممبئی میں پیدا ہوئے۔ ☐
2. اے پی جے عبدالکلام اپنے محلے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔ ☐
3. انھیں گٹار بجانا بہت پسند تھا۔ ☐
4. اے پی جے عبدالکلام ہندوستان کے صدرِ جمہوریہ بھی تھے۔ ☐

کیجیے

سبق میں آپ نے ایک لفظ پڑھا ہے 'سائنس داں'۔ اس کے معنی ہیں سائنس کا علم رکھنے والا۔ یہ لفظ دو لفظوں یعنی سائنس + داں سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی نیچے دیے گئے لفظوں کے آگے داں لگا کر لکھیے۔

قانون + ... = ...

نکتہ + ... = ...

مزاج + ... = ...

قدر + ... = ...

علم + ... = ...

© NCERT not to be republished

ان تصویروں پر دو دو جملے لکھیے

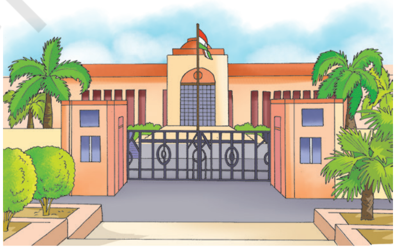

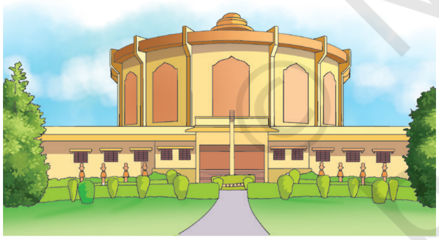

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھ کر ان کے پیشوں کے نام لکھیے

....

....

....

پہیلی

جاگو تو وہ پاس نہ آئے

سو جاؤ تو روپ دکھائے

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا کو تصویروں کی مدد سے پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔
- اے پی جے عبدالکلام کے میوزیم کو دکھایا جاسکتا ہے اور اس پر چند جملے لکھوائے جاسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished